DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.03.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کوئٹہ شہر اور مضافاتی علاقوں کو فوری اور بلا تعطل گیس فراہمی یقینی بنائی جائے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان میں قیام امن کیلئے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	ڈاکٹرز مسیحا بن کر پرائیویٹ کے بجائے سرکاری ہسپتالوں پر توجہ دیں، بخت محمد کاکڑ	انتخاب ودیگراخبارات
04	صوبائی مشیر بلدیات سے صوبائی وزیر انرجی کی ملاقات، عوامی مسائل پر گفتگو	مشرق ودیگراخبارات
05	ظہور بلیدی کی قلات خودکش حملے کی شدید مذمت	جنگ ودیگراخبارات
06	کوئٹہ ضلعی انتظامیہ نے سستا بازار قائم کردیا	مشرق ودیگراخبارات
07	بلوچستان میں افغان مہاجرین کو مائنز میں کام سے روکنے کے احکامات	جنگ ودیگراخبارات
08	اپنے بچوں کے امتحانی مرکز پر تعینات امتحانی عملے پر تاحیات پابندی عائد	جنگ ودیگراخبارات
09	چھ ہزار سے زائد بچوں کو سکول میں داخل کرانے کا ہدف رکھا ہے، ڈی سی جھل مگسی	جنگ ودیگراخبارات
10	آئی جی ایف سی ساؤتھ کا دورہ ڈگری کالج خاران ہونہار طالبات میں ٹیبلٹس تقسیم	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان کے مزید پانچ اضلاع میں پولیو وائرس کی تصدیق	جنگ ودیگراخبارات
12	تاجکستان کی گوادر ایئرپورٹ کو استعمال کرنے کی درخواست	جنگ ودیگراخبارات
13	عوام اور تاجروں کو ڈیتھ سکواڈ کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان کی طاقت کے استعمال نے بگاڑ کو جنم دیا، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان کے وسائل کو بیدردی سے لوٹا جارہا ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
16	ٹیسٹ پاس اساتذہ کو تعیناتی کے آرڈر دیئے جائیں، مولانا لونی	جنگ ودیگراخبارات
17	سرکاری ملازم عوام کی خدمت کی عادت بنالیں، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
18	نااہل حکومت مسائل حل کرنے کی صلاحیت سے محروم ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان:

کوئٹہ یونیورسٹی سب کیمپس میں سیکورٹی فورس کی چوکی پر دستی بم حملہ،، قلات خاتون بمبار کا حملہ ایک سیکورٹی اہلکار شہید چار زخمی، پشین فائرنگ کے واقعات میں دو افراد جاں بحق، اوتھل بینک ڈکیتی ملزمان انتہائی شاطر تربیت یافتہ تھے، پسنی، ماکولہ، مسلح افراد کی شاہراہ کی ناکہ بندی، گاڑیاں نذر آتش،

عوامی مسائل:

کوئٹہ سے اندروں ملک ہوائی سفر محال ہوگیا، کرائے آسمان پر جا پہنچے، قومی شاہراہوں کی بندش، پی آئی اے نے کوئٹہ کیلئے سروس معطل کر دی، مختلف شاہراہوں کی بندش سے مہنگائی کی نئی لہر آگئی،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.03.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**تمام اضلاع کی یکساں ترقی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہیں اس کے ساتھ ساتھ وہ صوبے کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی کے خواہاں بھی ہیں، اس سلسلے میں وہ احسن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے اپنے مختصر دور حکومت میں عوام کے ایسے مسائل حل کئے ہیں جو کہ سابقہ حکومتیں نہیں کر پائی تھیں وہ آئے روز صوبے کے مختلف اضلاع کے دورے کر کے وہاں صورتحال کا خود جائزہ لیتے رہتے ہیں اور وہاں پائے جانے والے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ حکام کو ہدایات بھی دیتے ہیں جو کہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وزیراعلیٰ کی قیادت میں قائم مخلوط حکومت تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت وفاقی پی ایس ڈی پی 2025-26ء کے مجوزہ صوبائی ترقیاتی منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے ہمارا مقصد ایسے صوبائی ترقیاتی منصوبے پیش کرنا ہے جو صوبے کے عوام کیلئے حقیقی معنوں میں فائدہ مند ہوں۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**خاتون بمبار کا خودکش حملہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کا رمضان فوڈ پیکج کا آغاز!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**دہشت گردوں کیخلاف کارروائیاں جاری امن دشمن عناصر کو معاف نہیں کرینگے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**پیپلز پارٹی کے اراکین اسمبلی کی اپنی ہی صوبائی حکومت پر شدید تنقید** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان پر مکالمے کی ضرورت**" کے عنوان سے نسیم شاہد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 1

کوئٹہ اور مضافات میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے

گورنر مندوخیل کی ہدایت

عوام سخت مشکلات سے دوچار ہیں، جی ایم گیس کمپنی سے گفتگو، ہمارا مقصد کوئٹہ میں جدید آئی ٹی پارک ہے، بریفنگ میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ شہر اور اسکے مضافاتی علاقوں کو فوری طور پر سوئی گیس کی بلاتعطل فراہمی کی خصوصی ہدایت کی ہے، رمضان المبارک میں گیس پریشر کی کمی کے باعث عوام افطار اور سحری کے وقت سخت مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ کے جی ایم راحیل ملک سے بات چیت کرتے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گیس پریشر کی کمی اور بجلی لوڈشیڈنگ کے حوالے سے عوامی شکایات کو سن کر غیر اطمینان بخش صورتحال واضح ہو جاتی ہے۔ گورنر بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کے ذمہ دار آفیسران پر زور دیا کہ وہ عوام کی جانب گیس، بجلی، پانی اور صفائی و ستھرائی کی صورتحال کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دیں، اس حوالے سے کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، اس موقع پر سوئی سدرن گیس کمپنی کے جی ایم نے یقین دلایا کہ عوامی شکایات کا فوری طور پر ازالہ کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہمارا مقصد کوئٹہ شہر میں ایک جدید "آئی ٹی پارک" قائم کرنا ہے جو ہماری جدید ضرورتوں کے مطابق تکنیکی جدت اور پیشرفت کیلئے ایک مرکز فراہم کرے۔ ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آغاز نے ایک تیز رفتار تبدیلی کے دور کا آغاز کیا ہے، جہاں نئے انسانی رویے تشکیل ہو رہے ہیں اور چیزوں کو جانچنے اور پرکھنے کے نقطہ نظر بھی تبدیل ہو رہے ہیں تاہم ہمارے قلیل وسائل اور مسائل کی کثرت ایک بڑھتے ہوئے بحران سے بچنے کیلئے جامع حکمت عملی کا تقاضا کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریڈیس گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر راحیل جمیل کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہماری شعوری کاوشوں اور بھرپور توجہ سے پورے صوبے میں ہائیر ایجوکیشن پروان چڑھا ہے، یہ بات خوش آئند ہے کہ ہماری گیارہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں اس وقت سینکڑوں انٹرنیشنل سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرز، ریسرچرز اور ماہرین تعلیم موجود ہیں جن کے علم اور تجربہ سے فائدہ اٹھا کر ہم ایک روشن اور محفوظ مستقبل کی نئی راہیں متعین کر سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر اور مضافاتی علاقوں کو فوری اور بلاتعطل گیس فراہمی یقینی بنائی جائے، گورنر

رمضان المبارک میں گیس پریشر کی کمی کے باعث عوام افطار اور سحری کے وقت سخت مشکلات سے دوچار ہیں

گیس اور بجلی لوڈشیڈنگ کے حوالے سے عوامی شکایات کو سن کر غیر اطمینان بخش صورتحال واضح ہو جاتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ شہر اور اسکے مضافاتی علاقوں کو فوری طور پر سوئی گیس کی بلاتعطل فراہمی کی خصوصی ہدایت کی۔ رمضان المبارک میں گیس پریشر کی کمی کے باعث عوام افطار اور سحری کے وقت سخت مشکلات سے دوچار ہو رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں.......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

نے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ کے جی ایم راحیل ملک سے بات چیت کرتے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گیس پریشر کی کمی اور بجلی لوڈشیڈنگ کے حوالے سے عوامی شکایات کو سن کر غیر اطمینان بخش صورتحال واضح ہو جاتی ہے۔ گورنر بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کے ذمہ دار آفیسران پر زور دیا کہ وہ عوام کی جانب گیس، بجلی، پانی اور صفائی وستھرائی کی صورتحال کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دیں۔ اس حوالے سے کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائیگی۔ اس موقع پر سوئی سدرن گیس کمپنی کے جی ایم نے یقین دلایا کہ عوامی شکایات کا فوری طور پر ازالہ کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے

ہمارا مقصد کوئٹہ میں ایک جدید "آئی ٹی پارک" قائم کرنا ہے، گورنر

ہماری بروقت دانشمندانہ منصوبہ بندی ہی ہمیں ایک بھیانک مستقبل سے بچا سکتی ہے، جعفر خان مندوخیل

ہم کئی چیلنجز پر باآسانی قابو پانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ریڈیس گروپ کے چیف ایگزیکٹو سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارا مقصد کوئٹہ شہر میں ایک جدید "آئی ٹی پارک" قائم کرنا ہے جو ہماری جدید ضرورتوں کے مطابق تکنیکی جدت اور پیشرفت کیلئے ایک مرکز فراہم کرے۔ ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آغاز نے ایک تیز رفتار تبدیلی کے دور کا آغاز کیا ہے جہاں نئے انسانی رویے تشکیل.......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ہو رہے ہیں اور چیزوں کو جانچنے اور پرکھنے کے نقطہ نظر بھی تبدیل ہو رہے ہیں تاہم ہمارے قلیل وسائل اور مسائل کی کثرت ایک بڑھتے ہوئے بحران سے بچنے کیلئے جامع حکمت عملی کا تقاضا کرتی ہے واضح رہے کہ ہماری بروقت دانشمندانہ منصوبہ بندی ہی ہمیں ایک بھیانک مستقبل سے بچا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریڈیس گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر راحیل جمیل کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہماری شعوری کاوشوں اور بھرپور توجہ سے پورے صوبے میں ہائیر ایجوکیشن پروان چڑھی ہے۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ ہماری گیارہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں اس وقت سینکڑوں انٹرنیشنل سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرز، ریسرچرز اور ماہرین تعلیم موجود ہیں جن کے علم اور تجربہ سے فائدہ اٹھا کر ہم ایک روشن اور محفوظ مستقبل کی نئی راہیں متعین کر سکتے ہیں۔

گورنر جعفر خان مندوخیل سے جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ راحیل ملک ملاقات کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق کمشنر شبیر احمد مینگل ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ 4 رمضان المبارک 1446ھ 5 مارچ 2025ء | نمبر 64

قیمت 30 روپے

BC-ل-1

2841993-2842016-2841078

بلوچستان میں قیام امن کیلئے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی

عوام کی جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرینگے، صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت منگل کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہوا، جس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں قومی اور صوبائی سطح پر ہونے والے گذشتہ ایپکس کمیٹی اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا گیا دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا وزیراعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اعلیٰ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے وزیراعلیٰ نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53	بدھ 04 رمضان المبارک 1446ھ 05 مارچ 2025ء صفحات 08	شمارہ 248
رجسٹرڈ BC-m-1	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 30 روپے

صوبائی اپیکس کمیٹی کا اجلاس

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے سخت اقدامات، انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنانے پر زور

میر سرفراز بگٹی کی صدارت اجلاس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم، چیف سیکرٹری شکیل قادر، آئی جی پولیس سمیت اعلیٰ حکام کی شرکت

اجلاس میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات، اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر، عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی، وزیر اعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی اپیکس کمیٹی کا اجلاس وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس سمیت.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات، اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سطح پر ہونے والے گذشتہ اپیکس کمیٹی اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام، اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اعلیٰ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 83 | بدھ، 4 رمضان المبارک، 5 مارچ 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ایپکس کمیٹی کا اجلاس

دہشتگردی کیخلاف سخت اقدامات، انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنانے پر زور

صوبے میں قیام امن کیلئے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں، عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائیگی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

بارڈر مینجمنٹ، سمگلنگ کی روک تھام اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت اقدامات پر تبادلہ خیال، کمانڈر بلوچستان کور، چیف سیکرٹری، آئی جی و دیگر کی شرکت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت میں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات، اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سطح پر ہونے والے گزشتہ ایپکس کمیٹی اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دہشت گردی (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام، اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اعلیٰ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 بروز بدھ، 5 مارچ 2025ء بمطابق 4 رمضان المبارک 1446ھ شمارہ نمبر 64

…ت گردی کے خاتمے کیلئے سخت اقدامات اٹھانے کا فیصلہ

کارکردگی اور قومی وصوبائی سطح پر ہونے والے گزشتہ ایپکس کمیٹی اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ، اجلاس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان ودیگر کی شرکت

…نے کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی، ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی، اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کیا جائے، وزیراعلیٰ کی ہدایت

بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے میں امن وامان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات، اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سطح پر ہونے والے گزشتہ ایپکس میٹی اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

مزید مؤثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام، اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اعلیٰ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ علاوہ ازیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام، اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اعلیٰ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 بدھ 05 مارچ 2025ء بمطابق 04 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 64

صوبے میں قیام امن کیلئے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں

اپیکس کمیٹی اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار خیال

صوبائی اپیکس کمیٹی کا اجلاس وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقد ہوا کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان چیف سیکرٹری آئی جی پولیس سمیت دیگر حکام نے شرکت کی

بلوچستان میں دیرپا امن کیلئے سیکورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے، عوام کا تحفظ اولین ترجیح ہے، شرکاء کا اتفاق

کوئٹہ (خ ن) صوبائی اپیکس کمیٹی کا اجلاس وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات، اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سطح پر ہونے والے گذشتہ اپیکس کمیٹی اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام، اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اعلیٰ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | بدھ 5 مارچ 2025ء 4 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 64

وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے میں قیام امن کیلئے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں

عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی، میر سرفراز بگٹی کا صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے، اپیکس کمیٹی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی اپیکس کمیٹی کا اجلاس وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات، اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سطح پر ہونے والے گذشتہ اپیکس کمیٹی اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام، اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اعلیٰ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد بھی موجود ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 20 — بدھ 05 مارچ 2025ء 04 رمضان المبارک 1446ھ — شمارہ 327

صوبے میں قیام امن کیلئے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس، بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطوں پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام بقیہ 1 صفحہ 6 پر

نے شرکت کی اجلاس میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات، اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سطح پر ہونے والے گذشتہ ایپکس کمیٹی اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام، اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اعلیٰ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 05 مارچ 2025ء بمطابق 4 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-64

بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے سخت اقدامات اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنایا جائیگا

صوبائی حکومت، سیکورٹی اداروں میں اتفاق

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس سمیت اعلیٰ حکام کی شرکت، سیکورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا، بلوچستان میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے، عوام کے جان ومال کے تحفظ، ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں امن وامان کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات، اور سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں قومی اور صوبائی سطح پر ہونے والے گذشتہ ایپکس کمیٹی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے تمام ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ اجلاس میں بارڈر مینجمنٹ، اسمگلنگ کی روک تھام، اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اعلیٰ حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Rs:

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1028 QUETTA Wednesday March 05, 2025 /Ramadan 04, 1446

CM reviews province's law and order

Staff Report

QUETTA: The Provincial Apex Committee meeting was held on Tuesday at the Chief Minister Secretariat, chaired by Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti. Participants included Commander Balochistan Corps Lieutenant General Rahat Naseem Ahmed Khan, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, the Inspector General of Police, and other senior officials.

The meeting conducted a detailed review of the province's law and order situation, counter-terrorism measures, and the performance of security forces. The implementation of decisions from previous Apex Committee meetings, both at the national and provincial levels, was also assessed. Emphasis was placed on strengthening measures to eliminate terrorism and enhance intelligence sharing.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti stated that all institutions are united in their commitment to establishing peace in the province, and no effort will be spared to ensure the safety of people's lives and property. The meeting also addressed border management, the prevention of smuggling, and measures undertaken under the National Action Plan.

Senior officials concurred that close coordination between security forces and the civil administration is crucial for establishing lasting peace in Balochistan. Chief Minister Bugti directed the immediate implementation of the decisions made during the meeting, affirming that the government will take all possible steps to safeguard lives and property and ensure the continuity of development projects.

CamScanner

اظہار تشکر

(چیف منسٹر ویژن قبضہ فری بلوچستان)

ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب سرفراز بگٹی صاحب کے بے حد ممنون ہیں جن کے حکم پر ڈپٹی کمشنر صاحب کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر صاحب سٹی و تحصیلدار سٹی نے وزیر اعلیٰ کے ویژن (قبضہ فری بلوچستان) کے عین مطابق ہماری زمین جو کہ مین ایئر پورٹ پر زمزمہ اسٹور کے سامنے واقع ہے قبضہ مافیا سے چھڑا کر ہمارے حوالے کر دی جس پر ہم ان کے بے حد ممنون ہیں۔

منجانب: سردار افتخار احمد جوگیزئی، خورشید اقبال کانسی، امیر معاویہ نیان بازئی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے مقامی حکومتوں کیلئے اعلانات کا مراسلہ جاری

گواہوں، پیٹرول، ورک فنڈز، ٹیکس وصولی کے اختیارات کا مسودہ [illegible]

پشین (نمائندہ جنگ) کوئٹہ میں مقامی حکومت [illegible] کانفرنس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کیے گئے اعلانات کی روشنی میں پالیسی سیکرٹری نے مراسلہ جاری کر دیا ہے جس میں مقامی حکومتوں کے نمائندوں کیلئے گواہوں، پیٹرول، آئل اور دیگر فنڈز فراہم کرنے کے علاوہ بعد [illegible] کو ٹیکس وصولی کے اختیارات دینے کیلئے [illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

اظہار تشکر

(چیف منسٹر ویژن قبضہ فری بلوچستان)

ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب سرفراز بگٹی صاحب کے بے حد ممنون ہیں جن کے حکم پر ڈپٹی کمشنر صاحب کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر صاحب سٹی و تحصیلدار سٹی نے وزیر اعلیٰ کے ویژن (قبضہ فری بلوچستان) کے عین مطابق ہماری زمین جو کہ مین ایئر پورٹ پر زمزمہ اسٹور کے سامنے واقع ہے قبضہ مافیا سے چھڑا کر ہمارے حوالے کر دی جس پر ہم ان کے بے حد ممنون ہیں۔

منجانب: سردار افتخار احمد جوگیزئی، خورشید اقبال کانسی، امیر معاویہ نیان بازئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 13

ڈاکٹرز مسیحا بن کر پرائیویٹ کے بجائے سرکاری ہسپتالوں پر توجہ دیں، بخت کاکڑ

صحت کے شعبے کو ہر صورت فعال بنانے کیلئے تمام کوششوں کو بروئے کار لائیں گے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو علاج ومعالجہ فراہم کرنا محکمہ صحت کی انتظامیہ کا فرض بنتا ہے صوبائی حکومت سرکاری ہسپتالوں کو وسائل فراہم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کررہی ہے ڈاکٹر اپنے آپ کو مسیحا سمجھ کر پرائیویٹ ہسپتالوں کی بجائے سرکاری ہسپتالوں پر توجہ دی جائے نہ ہونے کی صورت میں غفلت کرنے والے ڈاکٹروں کے خلاف بھرپور کارروائی کرینگے یہ بات انہوں نے سول سیکرٹریٹ میں ڈاکٹروں ....

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سپیشل سیکرٹری صحت ضنک بلوچ بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کا چارج سنبھالنے کے بعد میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس شعبے کو ہر صورت فعال بنانے کیلئے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لائیں گے چاہے راستے میں جتنے بھی مشکلات ہو ان کو عبور کر کے غریب اور لاچار عوام کی خدمت کرینگے اور یہ کسی عبادت سے کم نہیں اور ان شاءاللہ یہ کام کر کے دکھائیں گے بلکہ اس وقت محکمہ صحت میں بہت سے سینئر آفیسران اور ڈاکٹرز موجود ہے جو ہمارے ساتھ اس کار خیر میں مکمل طور پر تعاون کر رہے ہیں۔

صوبائی مشیر بلدیات سے صوبائی وزیر انرجی کی ملاقات، عوامی مسائل پر گفتگو

حمزہ خان زہری سے انور سعادات قمبرانی، رحمت اللہ زہری نے بھی ملاقات کی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے صوبائی وزیر انرجی میر اصغر رند کی ملاقات، ملاقات میں دونوں رہنماؤں کے درمیان عوامی مسائل حکومتی امور سمیت دیگر باہمی دلچسپی کے مختلف موضوعات پر گفتگو کی گئی صوبائی مشیر بلدیات سے سابق سینئر بیوروکریٹ انور سعادات قمبرانی حاجی رحمت اللہ زہری سمیت دیگر مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی ملاقات کی اس موقع پر ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

حاجی صلاح الدین زہری سردارزادہ میر عبدالقیوم ساسولی خان محمد زہری سمیت دیگر پارٹی اراکین بھی موجود تھے۔

ظہور بلیدی کی قلات خودکش حملے کی شدید مذمت

عوام فورسز کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہیں

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے قلات میں سکیورٹی فورسز پر خودکش حملے کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام فورسز کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور غیر ملکی ایجنڈے کے تحت اس طرح کی تخریبی کارروائیاں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ ظہور احمد بلیدی نے قلات واقعہ میں شہید اہلکار کے اہل خانہ سے تعزیت کی ہے اور زخمی جوانوں کی جلد صحت کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 14

بلوچستان میں افغان مہاجرین کو مائنز میں کام سے روکنے کے احکامات

احکامات پر عمل نہ کرنے والے مائنز مالکان کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی، ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبے کے مختلف علاقوں میں مائنز میں کام کرنے والے افغان مہاجرین کو کام سے روکنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے کوئٹہ، دکی، ہرنائی اور چمالنگ سمیت دیگر علاقوں میں کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے افغان باشندوں کو کام سے روکنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں اور احکامات پر عمل نہ کرنے والے مائنز مالکان کیخلاف سخت کارروائی کا عندیہ دیا گیا ہے۔ دوسری جانب مائنز اونرز کا کہنا ہے کہ اکثر کانوں میں افغان مائنز ورکرز کام کر رہے ہیں کیونکہ صوبے میں امن وامان کی موجودہ صورتحال اور دیگر صوبوں کے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کے بعد محنت کشوں کی کمی ہے جسے افغان مہاجرین کے ذریعے پورا کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اگر افغان مہاجرین کو کام سے روک دیا گیا تو مائنز کا کام بری طرح متاثر ہوگا۔

کوئٹہ: ضلعی انتظامیہ نے سستا بازار قائم کر دیا

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے جوائنٹ روڈ پر رمضان سستے بازار قائم کیا گیا ہے جہاں اشیاء خورد ونوش آٹا، گوشت، دودھ دہی، سبزی، فروٹس، مشروبات سمیت دیگر کے سٹالز موجود ہیں جہاں بازار سے کم قیمتوں پر اشیاء خورد ونوش و دیگر دستیاب ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوام کی سیکورٹی کے لیے خاطر خواہ انتظامات کئے گئے ہیں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹننٹ (ر) کی ہدایت اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ کی نگرانی میں سستا بازار میں تمام اشیاء خورد ونوش کی دستیابی کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر انتظامیہ کے افسران بھی موجود ہیں۔

اپنے بچوں کے امتحانی مرکز پر تعینات امتحانی عملے پر تاحیات پابندی عائد

22 سنٹرز میں امتحانی عملہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو میٹرک کا امتحان دلانے میں ملوث پایا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بورڈ کی صوبے کے 22 سنٹرز میں امتحانی عملے کی اپنی بچوں کے امتحانی سنٹرز میں تعیناتی کی نشاندہی پر عملے پر امتحانات میں تعیناتی پر تاحیات پابندی عائد کر دی گئیں، بلوچستان بورڈ اف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے چیرمین اعجاز عظم بلوچ نے بتایا کہ بلوچستان بورڈ کے قوانین کے مطابق امیدوار کا خونی رشتہ دار اسی سنٹر میں تعینات نہیں ہوسکتا ہے، تاہم میٹرک کے حالیہ امتحانات میں صوبے کے 22 سنٹرز میں امتحانی عملے کی اپنی بچوں کے امتحانی سنٹرز میں تعیناتی کی نشاندہی ہوئی جو اپنی نگرانی میں اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو میٹرک کا امتحان دلا رہے تھے، چیئرمین بورڈ نے بتایا کہ پکڑے گئے عملے پر بورڈ کے امتحانات میں تعیناتی پر تاحیات پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

6 ہزار سے زائد بچوں کو سکول میں داخل کرانے کا ہدف رکھا ہے، ڈی سی جھل مگسی

حکومت مفت درسی کتب و دیگر سامان فراہم کر رہی ہے، صحافی ہماری آواز بنیں، رحمت اللہ شاہ، پریس کانفرنس

گنداواہ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے کہا ہے کہ قرآن مجید میں حکم ہے کہ کیا علم والے اور بغیر علم والے برابر ہو سکتے ہیں اس لئے علم کی طلب ہر مسلمان عورت اور مرد پر حق ہے، آئیں سب مل کر علم کی روشنی گھر گھر پھیلائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ علم حاصل کرنا بچوں کا حق ہے یہ حق دلانے میں علما کرام، والدین اور معاشرہ کا ہر فرد اپنا کلیدی کردار ادا کرے کیونکہ بچے ہمارا اثاثہ اور مستقبل ہیں یہ علم حاصل کر کے ملک قوم کی ترقی میں حصہ ادا کر سکتے ہیں، اس وقت ضلع جھل مگسی میں تین سو اٹھائیس سکولز ہیں اور ہمارا ٹارگٹ چھ ہزار نو سو بیس بچے اور بچیوں کو سکولز میں داخل کرانے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافی ہماری آواز بنیں اور اس پیغام کو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے گھر گھر پھیلائیں۔ تعلیمی سال شروع ہے اور حکومت بلوچستان و محکمہ تعلیم اس سلسلہ میں مفت درسی کتب و دیگر تدریسی سامان تقسیم کر رہی ہے جس میں یونیسیف بھی شامل ہے۔ اس موقع پر ڈی ای او عبدالرسول کھوسہ، ڈی او ای محمد انور لاشاری، یونیسیف کے نمائندہ عامر اقبال زہری اور اظہر حسین بھی موجود تھے۔

CamScanner

اداریے، مضامین
امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ڈائریکٹوریٹ جنرل تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 MAR 2025

آئی جی ایف سی ساؤتھ کا دورہ ڈگری کالج خاران، ہونہار طالبات میں ٹیبلٹس تقسیم

طالبات کو پیشہ ورانہ زندگی میں سائنسی تعلیم کے انتخاب کی ترغیب' اس شعبے میں کامیابی کے بے شمار مواقع موجود ہیں' میجر جنرل بلال سرفراز خان

طالبات واساتذہ کے ساتھ خصوصی نشست' دورے کے موقع پر مستحق وضرورت مند طالبات کیلئے "آئی جی ایف سی اسکالرشپ فنڈ" کے قیام کا بھی اعلان

خاران (یو این اے) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج خاران کا دورہ کیا اور طالبات واساتذہ کے ساتھ ایک خصوصی نشست میں شرکت کی نشست کے دوران آئی جی ایف سی نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ آنے والا دور سائنسی علوم کا ہے انہوں نے طالبات کو پیشہ ورانہ زندگی میں سائنسی تعلیم کے انتخاب کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ اس شعبے میں کامیابی کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔طالبات نے آئی جی ایف سی سے مختلف سوالات کئے اور کالج کے انتظامی امور کے حوالے سے ان کی توجہ مبذول کروائی اس موقع پر آئی جی ایف سی نے مختلف کلاسز میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی طالبات میں ٹیبلٹس تقسیم کئے

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے مزید 5 اضلاع میں پولیو وائرس کی تصدیق

کوئٹہ، چمن، لورالائی، نوشکی اور ژوب میں پولیو وائرس کی موجودگی کا انکشاف

قومی ادارہ صحت کا پولیو وائرس کی موجودگی پر گہری تشویش کا اظہار

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے پانچ اضلاع کے سیوریج نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔قومی ادارہ صحت کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق کوئٹہ، چمن، لورالائی، نوشکی اور ژوب کے ماحولیاتی سیوریج نمونوں میں پولیو وائرس.........

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 2

Dated 05 MAR 2025 Page No. 16

Ahsan for addressing key challenges hindering Gwadar Port's operationalization

Staff Report

ISLAMABAD: Minister for Planning, Development and Special Initiatives Professor Ahsan Iqbal on Tuesday chaired a high-level meeting to finalize the Gwadar Port Operationalization Plan and address key challenges hindering its full functionality.

The meeting was co-chaired by Minister for Communications Abdul Aleem Khan and Minister for Maritime Affairs Qaiser Ahmed Sheikh, while Minister for Commerce Jam Kamal participated online, a news release said.

The session was attended by the secretaries from relevant ministries, CEO of the Public-Private Partnership Authority (P3A) and other key stakeholders. The primary agenda of the meeting was to review critical issues impeding the operationalization of Gwadar Port, finalize an actionable strategy for its activation, and ensure effective implementation of the plan once approved by the Cabinet.

Addressing the meeting, Planning Minister Prof. Ahsan Iqbal emphasized the government's commitment to making Gwadar a regional trade hub.

He stated that the prime minister has directed immediate operationalization of Gwadar Port, and all stakeholders must adopt a proactive approach to accelerate progress. He further stressed that the economic viability of Gwadar Port was directly linked to providing livelihood opportunities for local communities in Balochistan. "The success of Gwadar is tied to creating employment opportunities for its people. Rapid urbanization, development of IT parks, free zones, and high-rise buildings, and improved infrastructure are essential for Gwadar's transformation into a modern port city," he remarked.

Ahsan Iqbal highlighted the strategic importance of Central Asian Republics (CARs) in Gwadar's operationalization.

He directed the relevant ministries to position Gwadar as a competitive trade and transshipment hub for CARs. "We need to actively engage with CARs and offer them a compelling value proposition for using Gwadar as their preferred trade route," he asserted. To facilitate this, DG National Logistics Corporation (NLC) was tasked with presenting viable options for linking Central Asian trade with Gwadar. The minister underscored the importance of robust security arrangements to ensure seamless port operations.

He further directed the concerned departments to identify locations for rest areas along the Karachi-Gwadar route and ensure mobile network coverage for improved connectivity.

Additionally, Member Infrastructure, Planning Commission Waqas Anwer was assigned the task of identifying short-term and long term measures and formulating an action plan for immediate interventions.

A dedicated working group on transshipment was also proposed to fast-track initiatives linking CARs trade with Gwadar Port.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 17

عوام اورتاجروں کوڈیتھ سکواڈ کے رحم وکرم پرنہیں چھوڑ سکتے، بی این پی

پارٹی قائد 18سو گھرانوں کی خاطر وڈھ تھانے میں بیٹھے ہوئے ہیں، کل شاہراہوں پر دھرنا دینگے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ سردار اختر مینگل، میر گورگین مینگل، وڈھ کے 18 سو سے زائد سیاسی، قبائلی، تاجروں کے خلاف من گھڑت جھوٹے مقدمے، گزشتہ کئی سال سے وڈھ کے تاجروں کو ذہنی کوفت دینے، بھتہ خوری، قتل و غارت گری، خوف و ہراس پھیلانے، دہشت گردی کے واقعات میں ملوث ڈیتھ سکواڈ کے خلاف 6 مارچ کو قومی شاہراہوں پر دھرنا دیا جائیگا کیونکہ معاہدے کی پاسداری نہیں کی گئی کیونکہ فارم 47 کے حکمران، انتظامیہ نے تحریری معاہدہ کیا کہ بھتہ خوروں، دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی بجائے 1800 سے زائد بلوچوں کے خلاف مقدمہ درج کر کے یہ ثابت کیا کہ موجودہ حکمران اسٹیبلشمنٹ، بلوچستان کے حالات کو بہتری کی بجائے ابتری کی جانب لے جا رہے ہیں، پارٹی قائد 1800 گھرانوں کی خاطر وڈھ تھانے میں بیٹھے ہوئے ہیں اور حالات کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کر کے ثابت کیا کہ وہ عوامی رہبر ہیں جو اپنے عوام و تاجران کو ڈیتھ سکواڈ کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے، بی این پی بلوچستان کے اجتماعی قومی مفادات کیلئے جدوجہد کر رہی ہے حکومت اور انتظامیہ نے وڈھ معاہدے کی خلاف ورزی کر کے زبان کی پاس نہیں رکھی مقدمہ واپس نہ لینے کا مقصد عوام کو انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنانا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ 6 مارچ کو بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر دھرنے اور 8 مارچ کو تھانوں کے سامنے دھرنے اور گرفتاریاں دی جائیں گی۔ بیان میں بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بی این پی کی کال پر قومی شاہراہیں بلاک کرنے میں ساتھ دیں اور اپنی گاڑیاں سڑکوں پر لانے سے گریز کریں۔

بلوچستان میں طاقت کے استعمال نے بگاڑ کو جنم دیا، نیشنل پارٹی

سریاب سے پارٹی کارکن فضل الرحمٰن میرانی و دیگر کی گرفتاری قابل مذمت ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بیان میں قمبرانی اور سریاب کے مختلف علاقوں سے چادر و چار دیواری کی پامالی اور سیاسی کارکنوں کی اغواء نما گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی کارکن شعور اور اجتماعی عمل کی علامت ہیں ماورائے آئین و قانون گرفتاری کرنا آئین و انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزی ہے لیکن افسوس ہے کہ روز اول سے شعور کی آواز کو دبانے کی منفی کوشش جاری ہے بیان میں کہا گیا کہ گزشتہ روز نیشنل پارٹی کے فضل الرحمن قمبرانی' سیاسی کارکن ضیا الرحمن قمبرانی کی اغواء نماء گرفتاری قابل مذمت ہے بلوچستان میں وفاق کی منفی پالیسی کی تسلسل نے حالات کو گھمبیر بنا دیا ہے طاقت کے استعمال نے بگاڑ کو جنم دیا ہے بیان میں کہا گیا کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے تمام قومی شاہرائیں بند ہیں لواحقین اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے احتجاج میں بیٹھے ہیں بلوچستان کے حالات سنجیدگی کا متقاضی ہیں لاپتہ افراد کا مسلہ انتہائی حل طلب ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سیاسی کارکنوں فضل الرحمان قمبرانی و ضیاء الرحمن قمبرانی کو بازیاب کر کے رہا کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے وسائل کو بیدردی سے لوٹا جارہا ہے

لشکری رئیسانی

بلوچستان کا مسئلہ طبقاتی نہیں قومی تاریخی اور معاشی ہے، یہاں کے لوگ اپنے حقوق کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں، سمجھوتے کی سیاست نے آج ملک کو اس نہج پر پہنچا دیا ہے

سیاسی جماعتیں مصلحت کے ذریعے اقتدار تک پہنچتی ہیں بلوچستان میں اظہار رائے کی آزادی کبھی نہیں رہی، کوئٹہ پریس کلب میں بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینئر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ غاصب قوتیں اسٹیبلشمنٹ اور زرداری کی ملی بھگت کے نتیجے میں بلوچستان کے وسائل کو بے دریغ لوٹ رہی ہیں اس ملی بھگت کا مقابلہ کرتے ہوئے کئی سال پہلے پارٹی عہدے اور سینیٹ کی رکنیت سے استعفیٰ دیا تاہم سمجھوتہ نہیں کیا، بلوچستان کا مسئلہ طبقاتی نہیں قومی تاریخی اور معاشی ہے اور یہاں لوگ اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، سیاسی جماعتوں نے 2024 کے انتخابات سے قبل کوئٹہ کے ایک ہوٹل میں بیٹھ کر صوبے کے حقوق کا سودا کیا، سمجھوتے کی سیاست نے آج ملک کو اس نہج پر پہنچا دیا

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

ہے، سیاسی جماعتیں مصلحت کے ذریعے اقتدار میں پہنچتی ہیں، بلوچستان میں اظہار رائے کی آزادی کبھی نہیں رہی۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب کے دورے اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد دینے کے موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر خلیل احمد، جنرل سیکرٹری عبدالغنی کاکڑ، سینئر نائب صدر منظور احمد رند کوئٹہ پریس کلب کے سابق صدر رضا الرحمٰن اور سینئر صحافیوں سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں عزیز کرد و دیگر بھی موجود تھے۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنے قلم کو بلوچستان کی خوشحالی اور اجتماعی قومی ترقی کیلئے بروئے کار لائیں گے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب کے ساتھ ہمارا دیرینہ تعلق رہا ہے، کوئٹہ میں پریس کلب کی بنیاد میرے والد شہید نواب غوث بخش رئیسانی نے رکھی اور تب سے آج تک میرے خاندان اور صحافیوں کے درمیان ایک رشتہ برقرار ہے انہوں نے کہا کہ معاشرے کی رہنمائی میں صحافیوں کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 18

کوسٹل ہائی وے پر پولیس اہلکاروں سے سرکاری اسلحہ چھین لیا گیا

پولیس موبائل اور 6 گیس باؤزرز نذر آتش

اور ماڑہ پسنی بزی ٹاپ کے قریب درجنوں مسلح افراد ایک گھنٹے تک گاڑیوں کی چیکنگ کرتے رہے فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پسنی اور اورماڑہ کوسٹل ہائی وے پر مسلح افراد نے پولیس اہلکاروں سے سرکاری اسلحہ چھین کر پولیس وین اور چھ گیس باؤزرز کو آگ لگا دی۔ کوسٹل ہائی وے پولیس ذرائع کے مطابق اور ماڑہ پسنی کوسٹل ہائی وے پر بزی ٹاپ کے قریب درجنوں مسلح افراد نے کوسٹل ہائی وے کو بند کر کے گاڑیوں کی چیکنگ کی اور گوادر جانے والے چھ گیس باؤزرز کو نذر آتش کر دیا جبکہ پولیس

کو مسائل مشکلات اور پریشانیوں سے نجات دلائیں انہوں نے فشریز آفس میں نئے تعینات ڈی جی ممتاز کھیتر ان کے ساتھ ٹرالرز کی روک تھام اور بھتہ خوری کے خلاف ٹھوس اقدامات پر زور دیا اس موقع پر حق دو تحریک بلوچستان کے آرگنائزر حفیظ کیازئی اور پی اے ٹو ایم پی اے وسیم صمد اور فشریز افسر احمد ندیم سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

کوئٹہ: یونیورسٹی سب کیمپس میں سیکورٹی فورس کی چوکی پر دستی بم حملہ

بم قریب کے قبرستان میں گر کر پھٹ گیا، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونیورسٹی کے سب کیمپس میں قائم سیکورٹی فورسز کی چوکی پر نامعلوم افراد کا دستی بم حملہ، بم قریب واقع قبرستان میں گر کر پھٹ گیا تاہم کوئی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق قمبرانی روڈ پر واقع بلوچستان یونیورسٹی کے سب کیمپس میں قائم ایف سی چوکی پر منگل کی شب نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے بم یونیورسٹی کیمپس سے ملحقہ قبرستان میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم دھماکے کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

MASHRIQ QUETTA

تھانہ عبدالخالق شہید میں بند اشتہاری ملزم کی موت معمہ بن گئی

ملزم نے یکم رمضان کو لاک اپ میں چادر سے پھندا لگا کر خودکشی کی، پولیس

نصیب اللہ پولیس کے تشدد سے ہلاک ہوا ہے، ورثاء کا الزام تحقیقات کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تھانہ عبدالخالق شہید کے لاک اپ میں بند اشتہاری ملزم کی ہلاکت معمہ بن گئی لواحقین کا الزام ہے کہ پولیس تشدد سے نوجوان کی موت واقع ہوئی ہے جبکہ پولیس کا دعویٰ ہے کہ ملزم نے گلے میں پھندا لگا کر خودکشی کی ہے۔ ملزم قتل کے کیس میں......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

اشتہاری تھا دو روز قبل پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ پولیس کے مطابق عبدالخالق شہید پولیس اسٹیشن نے یکم مارچ کو قتل کے اشتہاری ملزم نصیب اللہ کو گرفتار کیا تھا ملزم نے 2024 میں شاہوانی باغ میں نوجوان محمد حسن کو قتل کرنے کے بعد روپوش ہو گیا تھا جسے عدالت نے اشتہاری قرار دیا تھا پولیس نے بتایا کہ ملزم نے یکم رمضان کو لاک اپ میں چادر سے پھندا لگا کر خودکشی کر لی لاش مجسٹریٹ کی موجودگی میں سول ہسپتال پہنچائی گئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 20

کوئٹہ سے اندرون ملک ہوائی سفر محال ہوگیا کرائے آسمان پر جا پہنچے

قومی شاہراہوں کی مسلسل بندش کے باعث کراچی ودیگر علاقوں کو جانے والے مسافروں کا منزل تک پہنچنے کا واحد راستہ جہاز کا سفر

16.15 ہزار روپے وصول کیا جانے والا کرایہ 98 ہزار تک جا پہنچا، وفاقی حکومت نوٹس لے، چیمبر آف کامرس نے خط لکھ دیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں آئے روز سڑکوں کی بندش کے باعث فضائی سفر میں اضافہ، کوئٹہ سے اندرون ملک ٹکٹ کے نرخ آسمان پر پہنچ گئے، کوئٹہ سے اندرون ملک ہوائی سفر محال ہوگیا 16.15 ہزار روپے وصول کیا جانے والا کرایہ 98 ہزار تک جا پہنچا، قومی شاہراہوں کی مسلسل بندش کے باعث کراچی اور دیگر علاقوں کو جانے والے مسافروں کا منزل تک پہنچنے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کا واحد راستہ جہاز کا سفر ہے لیکن کرایہ ہوش اڑا دینے والا ہے، اسلام آباد اور کراچی تک یکطرفہ کرایہ 16 ہزار سے بڑھ کر 98 ہزار روپے تک جا پہنچا، چیمبر آف کامرس نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی حکومت کو نوٹس لینے کیلئے مراسلہ لکھ دیا، چیمبر نے کہا کراچی جانے والی سڑک اب تک 76 مرتبہ بند ہو چکی اب بھی سوراب کے مقام پر بند ہے، سڑکیں کھلی رکھنے کے حکومتی دعوے دھرے رہ گئے، کوئٹہ کے تاجروں نے قومی ایئرلائن کی روزانہ ایک پرواز شروع کرنے کا مطالبہ کردیا، ہوائی سفر کرنے والوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کوئٹہ سے قومی ایئرلائن کی پروازیں روزانہ کی بنیاد پر شروع کی جائیں تاکہ کوئٹہ سے اندرون ملک جانے والے مسافر اپنی منزل تک باآسانی پہنچ سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، گوشت کے نرخ آسمان پر، رمضان میں عوام مہنگائی کے شکنجے میں

چھوٹا گوشت 2100 سے 2300 روپے فی کلو جبکہ بڑا گوشت 1300 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہا ہے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی گوشت کے نرخ آسمان سے باتیں کرنے لگے، جس نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ مارکیٹ میں چھوٹا گوشت 2100 سے 2300 روپے فی کلو جبکہ بڑا گوشت 1300 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہا ہے، حالانکہ سرکاری نرخ کے مطابق چھوٹے گوشت کی قیمت 1050 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ قصاب من مانی قیمتوں پر گوشت فروخت کر رہے ہیں، جبکہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کوئی مؤ کارروائی دیکھنے میں نہیں آ رہی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مہنگائی پر قابو پانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں اور منافع خوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کمشنر کوئٹہ سے اپیل کی ہے کہ رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے نرخوں کو کنٹرول کیا جائے اور مہنگا گوشت فروخت کرنے والے دکانداروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ [illegible]

Bullet No. 6

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 21

وزیراعلیٰ بلوچستان کا رمضان فوڈ پیکج کا آغاز!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا عوام کے لیے ایک اور احسن اقدام۔ گذشتہ روز صوبے میں رمضان المبارک کے دوران سفید پوش اور مستحق افراد کے لیے "رمضان پیکج" کا آغاز کر دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے۔ حکومت نے ایک ماہ قبل ہی فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنے لوگوں کو رمضان پیکج کی صورت میں ریلیف فراہم کریں گے۔ شاہراہوں کی بندش کے باعث اس ریلیف پروگرام میں قدرے تاخیر ہوئی لیکن بھرپور کوشش ہے کہ جلد از جلد یہ ریلیف مستحق افراد کی دہلیز پر پہنچ سکے۔ تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایات کی گئی ہیں کہ ہر فرد کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے فوٹو گرافی سے گریز کیا جائے۔ اس موقع پر ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے وزیراعلیٰ کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کے زیر انتظام 2500,000 مستحق افراد کے لیے رمضان پیکج کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ 48 کلوگرام راشن بیگ 7 افراد کو 15 روزہ ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہوگا۔ اشیاء خورد و نوش میں معیار کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور میڈیا سمیت کوئی بھی فرد اس کا جائزہ لے سکتا ہے۔ اندرون بلوچستان اضلاع میں یہ ریلیف پیکج ٹرین اور سڑک کے راستے بھجوائے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے رمضان المبارک فوڈ پیکج کے اجراء کے لیے کاوشوں پر چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا رمضان فوڈ پیکج کا آغاز بلاشبہ ایک قابل تعریف اقدام ہے۔ انہوں نے یہ اقدام اٹھا کر ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ صوبے کے غریب عوام کے مسائل سے نہ صرف باخبر ہیں بلکہ ان کو حل کرنے کی بھی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس بات کا اظہار انہوں نے اپنے مذکورہ بیان میں بھی کیا ہے۔ رمضان فوڈ پیکج عوام کے لیے ایک بڑا ریلیف ہے جس میں ان کو گھر کا راشن دیا جائے گا جس سے ان کی امداد اور حوصلہ افزائی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 22

دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں جاری امن دشمن عناصر کو معاف نہیں کرینگے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ آج سے 9 سال پہلے کلبھوشن یادیو کو بلوچستان سے گرفتار کیا گیا، را کا افسر رنگے ہاتھوں پکڑا گیا، جس نے پاکستان میں بھارت کی دہشت گردی کو بے نقاب کیا! اس ایجنڈے کو ناکام بنانے کے لیے ہماری ذہین انٹیلی جنس ایجنسیوں کا ثبوت۔ پاکستان زندہ باد 3 مارچ 2016 پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم دن تھا جب سیکیورٹی اداروں نے بھارتی حاضر سروس ایجنٹ کو بلوچستان سے گرفتار کر کے دشمن کے ناپاک عزائم کو بے نقاب کیا۔ بھارتی جاسوس اور نیوی کے حاضر سروس افسر کلبھوشن یادیو کی گرفتاری کو 9 سال مکمل ہو گئے۔ پاکستانی انٹیلی جنس اداروں نے اسے 3 مارچ 2016 کو بلوچستان کے علاقے ماشکیل سے گرفتار کیا تھا جب وہ اپنے مقامی مددگاروں کے ساتھ ایک خفیہ مشن پر تھا۔ گرفتاری کے بعد کلبھوشن نے اعتراف کیا کہ وہ بھارتی نیوی کا افسر تھا اور را انٹیلیجنس کے لیے کام کرتا تھا۔ اس مقصد کے لیے اس نے ایران کے شہر چاہ بہار میں "حسین مبارک پٹیل" کے نام سے کاروبار بھی شروع کر رکھا تھا تاکہ اپنی سرگرمیوں کو خفیہ رکھ سکے۔ اپریل 2017 میں ایک فوجی عدالت نے کلبھوشن کو سزائے موت سنائی، جس کے خلاف بھارت نے عالمی عدالت انصاف (ICJ) سے رجوع کیا۔ بعد ازاں، پاکستان نے اسے قونصلر رسائی فراہم کی اور اس کی ملاقات اس کی والدہ سے بھی کرائی۔ 2021 میں پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے کلبھوشن کو قونصلر رسائی دینے کے حوالے سے پارلیمنٹ میں قانون بھی منظور کرایا، تاہم وہ بدستور پاکستانی حراست میں ہے۔ کلبھوشن کی گرفتاری سے بھارتی ریاستی دہشت گردی اور "را" کے خفیہ منصوبے بے نقاب ہوئے۔ اس نے دوران تفتیش تسلیم کیا کہ وہ بلوچستان اور کراچی میں علیحدگی پسند گروہوں سے رابطے میں تھا اور کراچی میں فرقہ وارانہ فسادات اور سندھ میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہا۔ اس کے نیٹ ورک میں بی ایل اے، ٹی ٹی پی، لشکر جھنگوی اور داعش جیسے گروہ شامل تھے۔ بھارت نے اس کیس کو عالمی عدالت میں لے جانے کی کوشش کی، مگر پاکستان نے ٹھوس شواہد کی بنیاد پر اپنا مؤقف مضبوطی سے پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے علاقے مغلوئی کے قریب قومی شاہراہ پر سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن و استحکام کو متاثر نہیں کر سکتیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 23

خاتون بمبار کا خودکش حملہ

خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں خودکش حملوں، بم دھماکوں، اور سنگین بدامنی کے واقعات طویل عرصے سے پیش آرہے ہیں۔ تازہ واقعہ میں بلوچستان کے ضلع قلات میں قومی شاہراہ پر خاتون بمبار کے سکیورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملے میں ایک اہلکار شہید اور 4 زخمی ہوئے ہیں جبکہ ایک گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ وزارت داخلہ کے مطابق جیسے ہی سکیورٹی فورسز کا قافلہ مغلوئی پہنچا تو خاتون بمبار نے ان کی گاڑی کے قریب جاکر خود کو اڑا لیا جس کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی۔ صوبے میں 2022ء سے خواتین کو بطور خودکش بمبار استعمال کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والی پہلی خاتون شاری بلوچ نے اپریل 2022 میں خودکش حملے میں چینی شہریوں کو نشانہ بنایا تھا۔ اس کے بعد سمیعہ بلوچ نے جون 2023 میں سکیورٹی فورسز کی گاڑیوں پر حملہ کیا تھا۔ گزشتہ سال لسبیلہ میں سکیورٹی فورسز کے کیمپ پر ایک خاتون کی جانب سے حملہ کیا گیا تھا۔ گزشتہ ماہ کے اوائل میں ضلع کے علاقہ منگچر میں عسکریت پسندوں کے حملے میں 18 سکیورٹی اہلکار شہید ہوئے تھے۔ جوابی کارروائی میں 12 دہشتگردوں کو واصل جہنم کیا گیا تھا۔ ایک اور تازہ واقعہ میں ضلع گوادر میں نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کرکے متعدد گاڑیوں اور ایک پولیس چوکی کو نقصان پہنچایا ہے۔ چند روز قبل ضلع خضدار میں گھات لگائے افراد کی فائرنگ سے جے یو آئی بلوچستان کے دو رہنما جاں بحق ہوگئے تھے۔ ہائی ویز کی ناکہ بندی، چیک پوسٹوں کو نقصان پہنچانے کے واقعات اور خودکش حملے اس امر کی غمازی کرتے ہیں کہ عسکریت پسندوں کے خاتمے کے لیے ابھی مزید بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ دہشتگردی کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے مشترکہ کوششوں کی آج پہلے سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔ دہشتگردوں کے اندرونی سہولت کاروں، ان کے فنانسرز اور ہینڈلرز کے خلاف نتیجہ خیز کارروائی کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت بن گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 05 MAR 2025 Page No. 24

پیپلز پارٹی کے اراکین اسمبلی کی اپنی ہی صوبائی حکومت پر شدید تنقید

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

سرفراز بگٹی حکومت اس وقت کافی تنقید کی زد میں ہے جبکہ ان کی جماعت پی پی پی کے بعض ارکان اسمبلی نے اب برملا ان سے ناراضگی کا اظہار کرنا شروع کردیا ہے، تاہم ان کی بڑی اتحادی جماعت ن لیگ کے حلقوں میں پراسرار خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ اس سے قبل ن لیگ کے ارکان اسمبلی کے حوالے سے بھی یہ بات کہی جارہی تھی کہ ن لیگ کے ارکان اسمبلی وزیراعلیٰ بگٹی سے خوش نہیں ہیں؟ ان کا گلا ہے کہ وزیراعلیٰ بگٹی کا زیادہ جھکاؤ اپنی جماعت کے ارکان اسمبلی کی طرف ہے اب جبکہ پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں بھی بعض ارکان اسمبلی خصوصاً میر علی حسن زہری بعض معاملات پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے الجھے اور بات پارٹی کی مرکزی قیادت تک جا پہنچی تو پارٹی کے شریک چیئرمین اور صدر مملکت آصف علی زرداری کو مداخلت کرنا پڑی اور انہوں نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر میر علی حسن زہری کو اکٹھے بٹھایا اور ان میں صلح صفائی کرائی۔ تاہم گزشتہ دنوں پی پی پی کے پارلیمانی گروپ کے ایک اور رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار کاکڑ نے وزیراعلیٰ اور ان کے قریبی ساتھیوں پر یہ الزام عائد کیا کہ وہ ان کے محکمے میں بلاجواز مداخلت کررہے ہیں اور محکموں میں غیر منتخب لوگوں کو مسلط کیا جارہا ہے جبکہ بلوچستان کے پشتون علاقوں کو سازش کے تحت نظرانداز کیا جارہا ہے، انہوں نے دھمکی دی ہے کہ وہ نہ صرف پارلیمانی سیکرٹری کے عہدے سے مستعفی ہوجائیں گے بلکہ پی پی پی کو بھی خیرباد کہہ دینگے، واضح رہے کہ اسفند یار کاکڑ 2024ء کے عام انتخابات میں آزاد حیثیت سے کامیاب ہوکر بلوچستان اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے تھے بعدازاں انہوں نے پی پی پی میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور پی پی پی خواتین کی مرکزی صدر فریال تالپور سے پی پی پی بلوچستان کے پارلیمانی گروپ کی ہونے والی ملاقاتوں کے بعد معاملات کو افہام وتفہیم سے حل کرلیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں اب بھی بعض ارکان وزیراعلیٰ بگٹی سے خوش دکھائی نہیں دے رہے، جس کی واضح مثال رکن صوبائی اسمبلی اسفند یار کاکڑ کا حالیہ بیان ہے اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبے میں امن وامان کے قیام کے حوالے سے شدید تنقید کی زد میں ہیں۔ حال ہی میں قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب خان اور ان کے درمیان بیان بازی کا ایک سلسلہ بھی ہوا جس میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے عمر ایوب خان کو بلوچستان آنے کی دعوت دیتے ہوئے انہیں مختلف اضلاع اپنے ساتھ لے جاکر امن وامان کی صورتحال دکھانے کا چیلنج کیا ہے، عمر ایوب خان نے جواباً وزیراعلیٰ سے یہ کہا ہے کہ وہ گزشتہ دنوں حکومتی رکن اسمبلی سے چھینے گئے اسلحہ کی صرف ایک دو گولیاں ہی واپس کرادیں ہم ان کی حکومت کی صوبے میں رٹ کو تسلیم کرلینگے۔ ادھر وفاق میں کابینہ میں توسیع کئے جانے اور وفاقی وزراء، وزراء مملکت اور مشیروں میں بلوچستان سے صرف بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر نوابزادہ خالد مگسی کو وفاقی وزیر کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے، جس پر بلوچستان عوامی پارٹی کے سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ کے حوالے سے یہ خبریں گشت کررہی ہیں کہ وہ پارٹی قیادت کی جانب سے دوسری مرتبہ نظرانداز کئے جانے اور وفاقی کابینہ میں نہ لئے جانے پر ناراض ہیں اور کسی بھی وقت بلوچستان عوامی پارٹی کو خیرباد کہہ سکتے ہیں؟ تاہم اس حوالے سے ان کی جانب سے کوئی وضاحت یا بیان ابھی تک نہیں آیا۔ اس کے علاوہ بلوچستان کے سیاسی حلقوں میں ن لیگ کی مرکزی قیادت پر اس حوالے سے بھی تنقید کی جارہی ہے کہ کابینہ میں توسیع کے دوران بلوچستان کے پشتون علاقوں کو یکسر نظرانداز کیا گیا خصوصاً (ن) لیگ کے صوبائی جنرل سیکرٹری اور رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کو جنہوں نے مشکل وقت میں (ن) لیگ کا بلوچستان میں ساتھ دیا انہیں کابینہ میں شامل نہ کرنا صوبے کے پشتون علاقوں کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہے، سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کے عوامی نمائندوں کے ساتھ وفاق میں ناانصافی کا یہ سلسلہ آج کا نہیں بلکہ بڑا پرانا ہے۔ ان مبصرین کے مطابق وفاق میں بیٹھی بیوروکریسی بلوچستان کے عوامی نمائندگان کے ساتھ انتہائی ناروا سلوک اپنائے چلی آرہی ہے، ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں پی پی پی اور ن لیگ کی قیادت کو چاہئے کہ وہ بلوچستان سے ان کی جماعت کی نمائندگی کرنے والے عوامی نمائندوں کو اگر بڑے عہدوں کیلئے منتخب کرتے ہیں تو انہیں اتنے اختیارات بھی تفویض کرائیں کہ ان کی بات کو وفاق کی بیوروکریسی سنے اور عمل کرے لیکن یہاں الٹی گنگا بہہ رہی ہے، ن لیگ کی قیادت نے بلوچستان کو ایوان بالا سینیٹ میں عام ورکر کو ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کا عہدہ تفویض کیا، اس عہدے کے اختیارات اور عزت واحترام بہت زیادہ ہے لیکن وفاقی بیوروکریسی جان بوجھ کر نظرانداز کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر ایک عوامی نمائندہ اور ورکر ہیں جن کے پاس اسلام آباد میں آسان رسائی کی وجہ سے بلوچستان کے مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے غریب سیاسی کارکنوں اور ملازمین کا اپنے اپنے کاموں کے سلسلے میں رش لگا رہتا ہے اور ڈپٹی چیئرمین ہونے کا رسپانس بھی مثبت ہوتا ہے تاہم آگے کام کرنے والی بیوروکریسی کا رویہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ پہلے ہی ملک کے نصف رقبے پر محیط قومی اکائی بلوچستان کی قومی اسمبلی میں سولہ نشستیں ہیں جو قومی اسمبلی 336 کے ایوان میں نہ ہونے کے برابر ہیں اور ستم ظریفی یہ ہے کہ ایوان میں خواتین کے لیے بھی 60 مخصوص نشستیں ہیں جنہیں 5 فیصد سے زائد ووٹ حاصل کرنے والی جماعتوں کے درمیان نمائندگی کے تناسب سے تقسیم کیا جاتا ہے اور وفاقی کابینہ میں بلوچستان کی نمائندگی محدود ہونے کے باعث وفاق سے منسلک بلوچستان کے اجتماعی قومی امور سات دہائیوں سے بدستور حل طلب ہیں۔ قومی اسمبلی میں موثر نمائندگی نہ ہونے سے بلوچستان کے لوگوں کو ہمیشہ شکوہ رہتا ہے کہ وفاق بلوچستان کو نظرانداز کرتا آرہا ہے جبکہ جو نمائندے یہاں سے منتخب ہوکر جاتے ہیں، بیوروکریسی انہیں بھی اہمیت نہیں دیتی ہے، جس کے باعث صوبے کے بعض معاملات الجھتے جارہے ہیں اور احساس محرومی کے گھاؤ گہرے سے گہرے ہوتے جارہے ہیں، جس کے باعث صوبے کے حالات بھی بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں، سیاسی حلقوں کے مطابق وفاقی جماعتوں کی قیادت کو چاہئے کہ وہ وفاقی کابینہ میں بلوچستان کی نمائندگی میں اضافہ کرکے بیوروکریسی کے متعصبانہ رویے میں تبدیلی لانے کیلئے اقدامات اٹھائیں اور بلوچستان کے لوگوں کو خواہ وہ سیاسی عوامی نمائندے ہوں یا عام لوگ انہیں اہمیت دیں تاکہ بلوچستان کے وفاق سے منسلک حل طلب امور حل ہوں اور بلوچستان کے لوگوں کے احساس محرومی میں کمی آسکے۔ ●

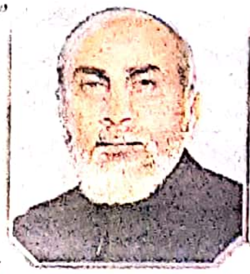

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 05 MAR 2025 Page No. 25

بلوچستان پر مکالمے کی ضرورت

تسیم شاہد

ایک بار پھر بلوچستان سے سات پنجابیوں کی لاشیں آئیں تو میرا خیال تھا اس کا کوئی سنجیدہ نوٹس لیا جائے گا مگر بات آئی گئی ہوگئی۔ البتہ یہ خبر ضرور آئی کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں سے ملاقات کی اور انہیں پنجاب میں ہر ممکن تعلیمی سہولتیں فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ فیصل آباد کے دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے ایک شخص کی تدفین پر اس کے لواحقین نے بتایا وہ اپنی بہن کے پاس ایک تعزیت کے لئے گئے تھے، انہیں واپس آکر عمرے کے لئے جانا تھا، اس لئے بہن سے ملنا چاہتے تھے لیکن واپسی پر ان کا شناختی کارڈ دیکھ کر گولیاں ماری گئیں۔ باقی چھ افراد کو بھی شناختی کارڈ پر پنجاب کا پتہ دیکھ کر موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ ایک طرف یہ صورت حال ہے تو دوسری طرف سیاسی رہنما بلوچستان کی تشویشناک حالت کا رونا رو رہے ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن جیسے سینئر رہنما کی زبان سے جب یہ بات سننے کو ملتی ہے کہ بلوچستان کے چھ سات اضلاع حکومت کی عملداری میں نہیں رہے اور کسی وقت بھی آزادی کا اعلان کر سکتے ہیں، جنہیں بعض طاقتیں علیحدہ ریاست تسلیم بھی کرلیں گی تو تشویش کی لہر پورے وجود میں دوڑ جاتی ہے۔ تحریک انصاف کے وفد نے چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی سے ملاقات میں بھی یہ معاملہ اٹھایا اور بلوچستان کے حالات پر توجہ دینے کی درخواست کی، مگر حیران کن بات یہ ہے کہ کسی حکومتی شخصیت کی طرف سے معاملے کی سنگینی کو تسلیم نہیں کیا جا رہا۔ یوں لگتا ہے کہ ان کے نزدیک بلوچستان میں مکمل امن ہے اور حکومتی رٹ کو کہیں بھی چیلنج کا سامنا نہیں، جو گا ہے بہ گاہے پنجابیوں کو بسوں سے اتار کر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ اس کا مقصد سوائے اس کے اور کوئی نہیں کہ پنجابیوں میں بلوچستان کے حوالے سے نفرت ابھاری جائے اور اس کے بعد بلوچستان میں اپنا مذموم دھندہ جاری رکھا جائے۔ یہ پنجابیوں کا ظرف ہے کہ وہ ایسے واقعات پر کبھی یہ نہیں سوچتے کہ اس میں عام بلوچ عوام کا کوئی ہاتھ ہے۔ وہ جانتے ہیں مٹھی بھر علیحدگی پسند عناصر اس سازش کا حصہ ہیں۔ باقی عوام کی اکثریت محب وطن اور پاکستان کی حامی ہے۔ اس وقت پنجاب میں لاکھوں بلوچ آباد ہیں۔ خوشحال ہیں، بڑے بڑے کاروبار کررہے ہیں، انہیں یہاں عدم تحفظ کا احساس ہے اور نہ کسی قسم کے امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔ البتہ اہل پنجاب کو یہ شکوہ ضرور ہوتا ہے کہ جب بلوچستان میں صرف شناختی کارڈ پر لکھے پتہ کی بنیاد پر نشانہ بنایا جاتا ہے تو بلوچ عوام کی طرف سے اس کی مذمت میں آواز نہیں اٹھتی۔ ماہرنگ بلوچ جیسے رہنما بھی جو اس بنیاد پر تحریک چلا رہے ہیں کہ بلوچ نوجوانوں کو غائب کردیا جاتا ہے یا ان کی لاشیں ملتی ہیں، پنجابیوں کو بے گناہ مارنے پر مذمتی بیان جاری نہیں کرتے، جو مسافر ہے اس سے کسی کی کیا جنگ ہوسکتی ہے اسے مار کر ملتا بھی کچھ نہیں کہ اس سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے مقصد دہشت پھیلانا ہے اور دو قومیتوں کے درمیان نفرت کا بیج بونا ہے۔ اس میں انہیں اس لئے کامیابی نہیں ملتی کہ پنجاب اور بلوچستان کے عوام اس حقیقت کو بخوبی سمجھتے ہیں کہ گمراہ ہو جانے والے کسی دشمن کے ایجنڈے پر عمل کررہے ہیں۔

کئی دانشور، صحافی، سابق بیورو کریٹس اور بلوچستان کے حالات پر نظر رکھنے والے اس طرف توجہ دلا چکے ہیں کہ بلوچستان کے بدلتے ہوئے حالات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اب وہ دور نہیں رہا کہ بلوچستان کے چند سرداروں کو ہمنوا بنا کر جیسا مرضی نظام مسلط کیا جائے کوئی مزاحمت نہیں ہوگی۔ سرداری نظام بلوچستان میں آخری سانسیں لے رہا ہے۔ اُسے اسٹیبلشمنٹ زندہ رکھے تو رکھے وگرنہ سرداروں کی اب بلوچستان کے عوام پر گرفت نہیں رہی۔ آج وہاں ماہرنگ بلوچ جیسے نوجوان رہنماؤں کا طوطی بول رہا ہے۔ بلوچستان جہاں خواتین کو سیاست میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہوتی تھی، کئی علاقوں میں ووٹ تک ڈالنے کی روایت نہیں تھی، آج ہزاروں کی تعداد میں خواتین باہر نکلتی ہیں، جلسے جلوسوں اور ریلیوں میں شرکت کرتی ہیں، بلکہ کوئٹہ سے چل کر لاہور تک پہنچ جاتی ہیں۔ نوجوانوں کا سیاسی شعور بھی روایتی سرداروں، وڈیروں اور قبائلی نظام کے سرخیلوں کو دیوار سے لگا چکا ہے۔ اس بدلی ہوئی سوچ کو پاکستان کا ہم نوا بنانے کی ضرورت ہے تاکہ اسے طاقت سے دبایا جائے نہ اُس طرف دھکیل دیا جائے جہاں ملک دشمنوں نے جال پھیلا رکھے ہیں۔ حیرت ہے کہ ابھی تک حکومت کی طرف سے بلوچستان میں اٹھنے والی نئی نوجوان قیادت سے سنجیدہ رابطے کی کوششیں نہیں کی گئیں۔ صرف طاقت سے دبانے کا یک نکاتی بیانیہ اختیار کر کے کب تک حالات کو بے قابو ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ کہتے ہیں ریاست ماں ہوتی ہے، اس وقت ریاست کو بلوچستان میں ماں بننے کی سخت ضرورت ہے۔ آٹھ فروری کے انتخابات میں ایک بار پھر بلوچستان کے سرداروں کو مسلط کر کے نظام تو چلا دیا گیا، مگر یہ نظام چل رہا ہے؟ کیا سرفراز بگٹی کی صوبے کے امور پر گرفت ہے؟ وہ پنجابیوں کے قتل کو تو تب روک سکیں گے جب خود بلوچ عوام کو تحفظ دیں گے۔ اگر ملک کے سینئر سیاستدان ایسی تشویشناک باتیں کررہے ہیں، جو قومی سلامتی پر سوال اٹھا رہی ہیں تو اس پر کوئٹہ میں ایک قومی کانفرنس کا انعقاد ہونا چاہئے، جس میں خاص طور پر بلوچستان میں اُبھرنے والی اس قیادت کو بلانا چاہئے جو عوام کی آواز بن چکی ہے۔

ہم پنجابیوں کے دِل بہت بڑے ہیں، ہم کبھی صوبائیت یا لسانی بنیاد پر نہیں سوچتے، پنجابیوں کا نعرہ پاکستان ہے۔ پنجاب میں کروڑوں بلوچ، پختون، سندھی اور مہاجر موجود ہیں۔ ایک ہی علاقے میں رہنے والے کبھی سوچتے بھی نہیں کہ کسی کی کیا پہچان ہے، بلکہ سب پاکستانی بن کر رہتے ہیں۔ ہمارے ایک دوست دانشور و کالم نگار، خالد محمود رسول نے کچھ عرصہ پہلے ملتان میں ایک غیر رسمی نشست کے دوران اِس حوالے سے چونکا دینے والی باتیں کی تھیں اور کہا تھا اِس وقت بھی پنجاب میں معیشت پر دوسرے صوبوں سے آنے والوں کا بوجھ بہت بڑھ چکا ہے۔ تعداد اسی طرح بڑھتی رہی تو پنجاب میں مقامی لوگوں کی حیثیت بری طرح متاثر ہوگی۔ اس کے باوجود پنجاب میں تعصب کی کوئی لہر موجود نہیں۔ البتہ یہ حیرانی ضرور ہے کہ طول و عرض میں پھیلے ہوئے بلوچ افراد اُن زیادتیوں پر آواز کیوں نہیں اٹھاتے جو معصوم پنجابیوں کے ساتھ روا رکھی جاتی ہیں۔ بلوچستان سے باہر بیٹھنے والوں کو ہمیشہ یہ تاثر دیا جاتا ہے جیسے بلوچستان کے عوام باغی ہو چکے ہیں۔ یہ آج کی بات نہیں بھٹو دور میں بھی یہی تاثر عام تھا۔ یہ ایک جعلی اور مخصوص مقاصد کے لئے پیدا کیا جانے والا من گھڑت تاثر ہے۔ سیاستدانوں کو اس بات سے احتراز کرنا چاہئے کہ اتنے اضلاع خود مختاری کا اعلان کرنے والے ہیں کیا اُن اضلاع میں رہنے والے عام بلوچوں سے کسی نے اس بارے میں رائے لی۔ یقین سے کہا جا سکتا ہے اُن میں سے اکثریت آج بھی محبِ وطن پاکستانی ہے۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ اُسے علیحدگی پسند ملک دشمنوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے کی بجائے اُس سے ڈائیلاگ کیا جائے، سینے سے لگایا جائے کہ ہماری اصل حفاظتی دیوار وہی ہے۔